يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً

(نیک روح سے خطاب ہوگا) اے نفسِ مطمئنہ واپس لوٹ اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔

اَلْفَجْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. قسم ہے فجر کی،
2. اور دس راتوں کی،
3. اور جفت اور طاق کی۔
4. اور اس رات کی، جب رات کوچ لے۔
5. ہے ان چیزوں کی قسم پوری عقلمندوں کے واسطے۔

6. تو نے نہ دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے عاد سے؟
7. وہ جو ارم تھے بڑے ستونوں والے!
8. جو بنی نہیں ویسی سارے شہروں میں،
9. اور ثمود سے جنہوں نے تراشے پتھر وادی میں،
10. اور فرعون سے، وہ میخوں والا۔
11. یہ سب جنہوں نے سر اٹھایا ملکوں میں،
12. پھر بہت ڈالی ان میں خرابی،
13. پھر پھینکا اُن پر تیرے رب نے کوڑا عذاب کا۔
14. تیرا رب لگا ہے گھات میں۔

---

15. سو آدمی جو ہے جب جانچے (آزمائے) اس کو رب اس کا، پھر اس کو عزت دے اور اس کو نعمت دے تو کہے،
میرے رب نے مجھے عزت دی۔
16. اور وہ جس وقت اسکو جانچے (آزمائے)، پھر کھینچ (تنگی) کرے اس پر روزی کی تو کہے، میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔
17. کوئی (ہرگز) نہیں! تم عزت نہیں کرتے یتیم کو (کی)،
18. اور تاکید نہیں رکھتے آپس میں محتاج کے کھانے کی،
19. اور کھاتے ہو مردے (میراث) کا مال سمیٹ کر سارا،
20. اور پیار کرتے ہو مال کو جی بھر کر۔

21. کوئی (ہرگز) نہیں! جب پست کریں زمین کو کوٹ کوٹ کر،
22. اور آئے تیرا رب، اور فرشتے آئیں قطار قطار۔
23. اور لائیے اس دن دوزخ کو۔ اس دن سوچے آدمی، اور کہاں ملے اسکو سوچنا؟
24. کہے، کسی طرح میں کچھ آگے بھیجتا اپنے جیتے۔
25. پھر اس دن مار (عذاب) نہ دے اس کی سی کوئی،
26. اور باندھ نہ رکھے اس کا سا کوئی۔

27. اے جی چین پکڑے (نفس مطمئنہ)!
28. پھر (لوٹ) چل اپنے رب کی طرف، تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔
29. پھر مل میرے بندوں میں،
30. اور داخل ہو جا میری بہشت میں۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com